روح اخبار

—— ڈاک اور تار کے محکمہ نے ۴۱-۱۹۴۰ء میں ہندوستان میں جو چیزیں خریدیں ان کی مجموعی قیمت ۸۶،۷۷ لاکھ روپیہ تھی۔ اس کے مقابلہ میں اس نے پچھلے سال جو چیزیں خریدیں ان کی مجموعی قیمت ۸،۴۲ لاکھ روپیہ تھی۔ باہر سے جو چیزیں خریدی گئیں ان کی مالیت ۲۷، لاکھ روپیہ تھی۔ یہ محکمہ اپنی ضرورت کی چیزوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد خود تیار کرتا رہا اور ان کی تیاری میں عمدگی اور کفایت کو ملحوظ رکھا گیا۔ مثلاً پہلے ٹیلیفون ممالک غیر سے درآمد کئے جاتے تھے مگر اب وہ ٹیلیگراف کے ورکشاپوں میں تیار کئے جارہے ہیں (انجام ۶ اپریل ۴۲ء)

—— معلوم ہوا ہے کہ جرمنی نے ناروے کو برف پر چلنے کیلئے ۴ لاکھ جوتے بنانے کا آرڈر دیدیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی روس پر موسم بہار کے بعد نئے حملہ کی تیاریاں کررہا ہے جو آئندہ سردیوں میں شروع ہوگا (زمزم ۷ اپریل ۴۲ء)

—— مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں جو ابھی حال ہی میں الہ آباد میں منعقد ہوا تھا ایک تلوار اور پاکستان کا ایک نقشہ نیلام عام کے ذریعہ فروخت ہوا۔ ان دونوں کی قیمت کے طور پر اکتالیس ہزار روپے وصول ہوئے۔ تلوار دہلی کے ایک رضا کار نے پیش کی تھی اور پاکستان کا نقشہ جو کشیدہ کاری کا بہترین نمونہ تھا بلیا کی ایک خاتون نے تیار کیا تھا۔ جو دس ہزار میں اس اجلاس میں فروخت ہوا (انقلاب)

—— حکومت بنگال نے ایک اعلان کے ذریعہ عوام کو متنبہ کیا ہے کہ ہوائی حملہ کے خطرے کا الارم ہوتے ہی عوام کو پناہ گاہوں محفوظ مقامات اور مکانوں میں چھپ جانا چاہیے اسکے خلاف کرنیوالوں کو گرفتار کرلیا جائیگا (〃)

—— الہ آباد کی ایک نمائش میں سلطان اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں کا لکھا ہوا ایک مکتوب دکھایا گیا جس میں آپ نے سوانا تھ مندر بنارس کو بہت سی آراضی اور جاگیر عطا کرنے کے احکام صادر کئے ہیں۔ (〃)

—— حکومت نے یہ انتباہ شائع کیا ہے کہ بعض مسافر جو کلکتہ اور برما کے درمیان ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کرتے ہیں اکثر اپنے دوستوں اور لواحقین کے خطوط کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے خطوط سنسر کو نہیں دکھائے جاتے۔ پولیس کمشنر کلکتہ نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ ایسا کرنا قانون دفاع ہند کی دفعہ ۱۱ کے ماتحت جرم ہے اور آئندہ سے ایسا کرنے والوں پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ (〃)

—— ایک سرکاری پریس نوٹ یو۔ پی کی حکومت نے شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے کہ چونکہ نئی فصل تیار ہوگئی ہے اس لئے ۱۴ اپریل سے وہ بندش ہٹادی گئی ہے جو یو۔ پی کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو غلہ لے جانے پر عائد تھی۔ لیکن یو۔ پی کے کسی ضلع یا ریاست کو غلہ باہر بھیجنے کیلئے اب بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت کی ضرورت ہے۔ (تیج ۹ اپریل ۴۲ء)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔